وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے) تو نہیں جھکتے۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

الْمُرْسَلَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَٱلْمُرْسَلَٰتِ عُرْفًا ١

قسم ہے چلتی باؤں (ہواؤں) کی، دل کو خوش آتی،

فَٱلْعَٰصِفَٰتِ عَصْفًا ٢

پھر جھونکا دینے والیاں زور سے (طوفانی)،

وَٱلنَّٰشِرَٰتِ نَشْرًا ٣

پھر ابھارنے والیاں اٹھا کر (بادلوں کو)،

فَٱلْفَٰرِقَٰتِ فَرْقًا ٤

پھر پھاڑنے والیاں بانٹ کر،

فَٱلْمُلْقِيَٰتِ ذِكْرًا ٥

پھر فرشتے اُتارنے والوں کی سمجھوتی (نصیحت)،

عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ٦

الزام اتارنے (توبہ کے لئے) کو، یا ڈرسنانے کو۔

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَٰقِعٌ ٧

مقرر (یاد رکھو) جو تم سے وعدہ ہوا سو ہونا ہے۔

فَإِذَا ٱلنُّجُومُ طُمِسَتۡ ٨

پھر جب تارے مٹائے جائیں (ماند پڑ جائیں)،

وَإِذَا ٱلسَّمَآءُ فُرِجَتۡ ٩

اور جب آسمان میں جھروکے پڑیں (پھاڑ دیا جائے)،

وَإِذَا ٱلۡجِبَالُ نُسِفَتۡ ١٠

اور جب پہاڑ اُڑائے جائیں،

وَإِذَا ٱلرُّسُلُ أُقِّتَتۡ ١١

اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھہرے۔

لِأَيِّ يَوۡمٍ أُجِّلَتۡ ١٢

کس دن کی انکو دیر ہے؟

لِيَوۡمِ ٱلۡفَصۡلِ ١٣

اس فیصلہ کے دن کی،

وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا يَوۡمُ ٱلۡفَصۡلِ ١٤

اور تو کیا بوجھا؟ کیا ہے (کیسا ہوگا) فیصلہ کا دن؟

وَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ١٥

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

أَلَمۡ نُهۡلِكِ ٱلۡأَوَّلِينَ ١٦

کیا ہم کھپا (ہلاک) نہیں چکے اگلے (پہلے)؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ ٱلْأَخِرِينَ ﴿١٧﴾

پھر ان کے پیچھے بھیجتے ہیں پچھلے (بعد والوں کو)۔

كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِٱلْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾

ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں گنہگاروں سے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾

کیا ہم نے نہیں بنایا تم کو ایک بے قدر پانی سے؟

فَجَعَلْنَـٰهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾

پھر رکھا اس کو ایک جمے ٹھہراؤ (محفوظ جگہ) میں،

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾

ایک وعدہ (مدت) مقرر تک،

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ ٱلْقَـٰدِرُونَ ﴿٢٣﴾

پھر ہم کر سکے، سو کیا خوب سکت (طاقت) والے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

أَلَمْ نَجْعَلِ ٱلْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی،

أَحۡيَآءً وَأَمۡوَٰتًا ٢٦

جیتوں (زندوں) کو اور مُردوں کو،

وَجَعَلۡنَا فِيهَا رَوَٰسِيَ شَٰمِخَٰتٍ وَأَسۡقَيۡنَٰكُم مَّآءً فُرَاتًا ٢٧

اور رکھے اس میں بوجھ کو پہاڑ اونچے، اور پلایا تم کو پانی میٹھا پیاس بجھاتا۔

وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ٢٨

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

ٱنطَلِقُوٓاْ إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ ٢٩

چلو دیکھو! جو چیز تم لوگ جھٹلاتے تھے،

ٱنطَلِقُوٓاْ إِلَىٰ ظِلّٖ ذِي ثَلَٰثِ شُعَبٖ ٣٠

چلو ایک چھاؤں میں، جس کی تین پھانکیں (شاخیں)،

لَّا ظَلِيلٖ وَلَا يُغۡنِي مِنَ ٱللَّهَبِ ٣١

نہ گھن (سایہ، کشادگی) کی اور نہ کام آئے تپش میں۔

إِنَّهَا تَرۡمِي بِشَرَرٖ كَٱلۡقَصۡرِ ٣٢

وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل (کے برابر بڑی)،

كَأَنَّهُۥ جِمَٰلَتٞ صُفۡرٞ ٣٣

جیسے وہ اُونٹ ہیں زرد (رنگ کے)۔

وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ٣٤

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ۝٣٥

یہ وہ دن ہے، کہ نہ بولیں گے،

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝٣٦

اور نہ ان کو حکم ہو کہ توبہ (عذر پیش) کریں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝٣٧

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝٣٨

یہ ہے دن فیصلے کا، جمع کیا ہم نے تم کو اور اگلوں (پہلوں) کو،

فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝٣٩

پھر اگر کچھ داؤ ہے تمہارا، تو چلا لو مجھ پر۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝٤٠

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝٤١

جو ڈر والے (متقی) ہیں، وہ چھاؤں میں ہیں اور ندیوں میں،

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝٤٢

اور میوے (ہوں گے) جس قسم کے (انکے) جی (دل) چاہے،

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٤٣

کھاؤ اور پیو رچ (مزے) سے، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجۡزِى ٱلۡمُحۡسِنِينَ ٤٤

ہم یونہی دیتے ہیں بدلہ نیکی والوں کو ۔

وَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ٤٥

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ۔

كُلُواْ وَتَمَتَّعُواْ قَلِيلاً إِنَّكُم مُّجۡرِمُونَ ٤٦

کھالو اور برت (مزہ لے) لو تھوڑے دنوں تم مقرر (یقینا) گنہگار رہو ۔

وَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ٤٧

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱرۡكَعُواْ لَا يَرۡكَعُونَ ٤٨

اور جب کہئے ان کو، نوو (جھکو اللہ کے آگے)، نہیں نوتے (جھکتے) ۔

وَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ٤٩

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ۔

فَبِأَىِّ حَدِيثِۭ بَعۡدَهُۥ يُؤۡمِنُونَ ٥٠

اب کس بات (کلام) پر اس کے بعد یقین لائیں گے؟

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com